ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ
الحمدللہ کہ درین ایام میمنت فرجام کتاب لاجواب موسوم بہ
گلدستہ کرامات
در ذکر کرامات حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی
در مطبع احمدی دہلی طبع شد
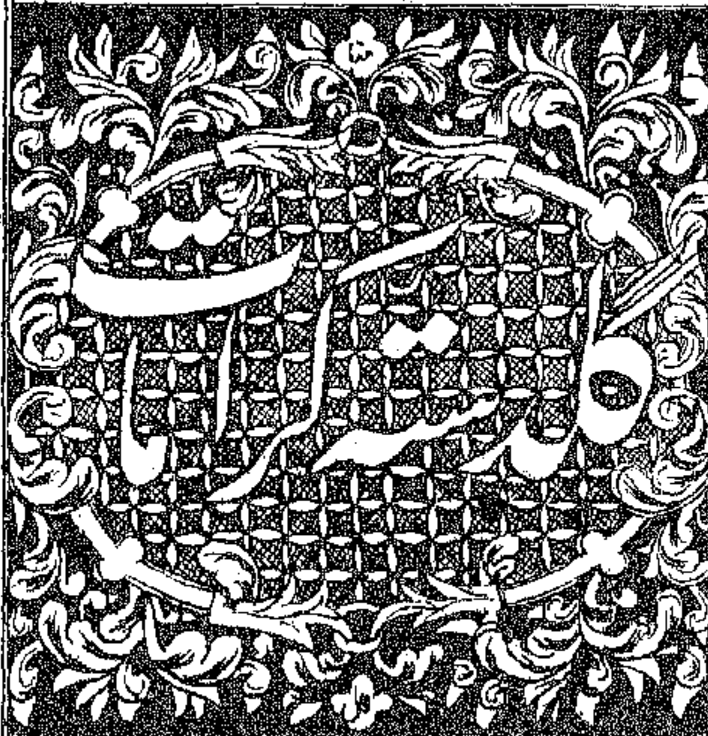
بجاب رب‌ت اور بعد ازان بجاب حبیب دیکھا فی الفور وہ گنہ گار بتاثیر نظر ان محبوب
کردگار سب کے سب ولی کامل و اولیای اکمل ہو گئی اور دل بی نور سر ایک کا جلوہ نور الٰہی
سی روشن ہو گیا جب یہ دولت سعادت بآن جمیل اہل شقاوت بی منت و سماجت حاصل ہو گئے
تو سب کے سب مشرف خادمیت مشرف ہو کر سجدات شکر بجالائی اور آنحضرت درویش سے
مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ ای درویش آج تو ہم سے اسقدر سخاوت ظہور میں آ گئی
ہی جو تونی دیکھ لی ہی اور آیندہ بہی ایسا ہی دستور مرعی رہتا ہی اور رہی گا درویش
اپنی سوال کا جواب شافی پا کر قایل ہوا اور خادمیت آنحضرت سی ممتاز ہو کر سعادت
دارین کو ہم کنار ہو گیا۔ بیت لا اعلم غیر محبوب خدا کیست کہ این کار کند + کہ چنین طائفہ را
لائق دیدار کند + کیست عیسی نفسی بعد محمد عربی + مردگان را ز نظر زندہ و بیدار کند +
غزل از مولف نام نامیش شد جہان روشن + نور او گشت جابجا روشن + زلف او
گشت سورۂ واللیل + رخ او مثل والضحی روشن + مہربان سیدی سراپا نور + شد از اولاد
مرتضی روشن + محی دین ہمچو ماہ چاردہم + گشت در خیل اولیا روشن + ذات پاک تو
ہی ستارۂ دین + گشت بر چرخ اتقیا روشن + آن شہنشاہ صورت و معنی + ظل حق
سایۂ خدا روشن + شد قدم بوس سرور نادار + گشت زان صورت طلا روشن +

مناقب بست و ہشتم در بیان ظاہر کرنے حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر کے احوال پیدا ہونے جناب غوثیہ کا روبروی بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے اور خوشحال ہونا اس بشارت

سی مشائخان ذی الاحترام و خادمان ذو الاکرام سی روایت ہے کہ ایک روز جناب
رسالت مآب خاتم النبیین رسول رب العالمین علیہ الف الف صلوٰۃ المصلین و سلام المسلمین
الی یوم الدین تشریف فرمای دولت خانہ ام المومنین سیدۃ النسا فاطمۃ الزہرا رضی
اللہ عنہا کی ہوی او سوقت ام المومنین تو پختگی طعام مین مصروف تہین اور جناب
امامین نور العین سید کونین حسن و حسین صحن خانہ کرامت نشانہ مین کہیل رہی تہی کہ جناب
پیغمبر بہی وہان جا کر دونو صاحبزادون سی پیار کرنے لگے اگرچہ او سوقت آنحضرت

مخزن برکت دونو صاحبزادگان عالی شان سی بدل متوجه ہوکر پیار کر رہی تہی مگر جناب امام حسن کی
طرف نہایت توجه فرماکر پیار کرتی تہی او بغل مین لیکر بوسی پیشانی پر دیتی تہی یہہ حال خاتون فرخنده
فال نی دیکہکر تعجب فرمایا که آیا اسوقت کیا حکمت ہی که جناب پیغمبر امام حسن سی زیاده متوجه ہوکر
پیار کرتی ہین اور جناب امام حسین سی کم متوجه ہین ہنوز خیال خاتون بہشت کی دل مین گذرا ہی تہا
که جناب رسالت مآب اوس سی بصفائی باطن آگاه ہوگئی اور فرمایا که ای نور البصر و لخت جگر
آپ جانتی ہین که اسوقت محبت اور توجه ہمارا اسطرف حسن کس واسطی زیاده حسین سی ہی عرض کی
که الله و رسوله اعلم فرمایا که دونو صاحبزادی تمہاری ہماری قرۀ چشم و پارۀ دل ہین ایک کو
ایک سی ہم ایسا عزیز جانتی ہین که او کسی متنفس روی زمین کو پیار نہین کرتی مگر اسوقت زبانی
جبریل امین رب جلیل کی ہمکو منکشف ہوا ہی که صلب مبارک حسین سی نه کس امام ذوی الاحترام پیدا
ہونگی که وه نو کس امام گویا ستون خانهٔ دین متین محمدی اور مقتدای صراط احمدی ہونگی اور پشت
مبارک حسن سی ایک ایسا در یگانه ولی کامل ولیای اکمل ہادی راه یقین محی الدین عبد القادر جیلانی
پیدا ہوگا که جسقدر مراتب اعلی و درجات معلی جناب کبریائی اون نه کس امام ذوی الاکرام کو
حاصل ہونگی وه سب فقط ایک ذات بابرکات اوس جامع کرامات مین جمع کی جائین گی اور کل اولیا
الله مقربان درگاه سی مرتبه بالا پائی گا اور قدم اوسکا کل اولیا کی گردنون پر رکہا جائیگا ..
یہه خبر فرحت اثر ہمکو جبریل امین سی ملی تو حسن پر ہم بہت خوش ہوئی اور دل سی پیار کرنی لگی
جناب سیدة النسا باستماع اینخبر فرحت افزا ساجد درگاه کبریا ہوئین اور بعد ادای شکرانه فرمایا
ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء اور روایت ثانی یہہ ہے که ایک روز جناب سلطان
الانبیا برہان الاصفیا محمد مصطفی علیه الصلوة الملک الاعلی بدولت خانه سیدة النسا فاطمة الزہرا
رضی الله عنہا رونق افزا تہی که ناگاه امامین نور العین کونین حسن و حسین تشریف لائی آنحضرت
معدن برکت نی اول جناب حسن کو اپنی زانو شریف پر بٹہلا کر فرمایا که آئی یا امام الامام اور بعد
جناب حسین کو بغل مبارک مین لیکر بولی که آئی یا امام الائمه یہه تقریر دلپذیر جناب پیغمبر کی
سنکر امام حسن عرض پرداز ہوی که یا والدی و سیدی و مولائی آپنی میری نسبت لفظ امام
الامام اور بجناب اخوی اخوی حسین کی لفظ امام الائمه کا فرمایا ہی اسمین کیا سر ہے

بندہ درگاہ بھی اس راز سی آگاہ ہوئی تو نہایت عنایت ہی یہہ کلام سیّد الانام جناب امام
کی سنکر حضرت خیر الانام متبسم ہوئی اور فرمایا کہ امام حسین ہماری نور العین کے صلب سے نو امام
ہمام پیدا ہونگی کہ ستون دین متین اور مقتدای اہل یقین ہونگی اور تمہاری اولاد حق یاد سے
ایک امام ذوی الاکرام ہوگا کہ برکت امامت و ولایت و علم و حلم اون نو اماموں کی فقط اوس
ایک کی وجود مسعود مین جمع کی جاوینگی اور نام نامی اوسکا عبد القادر محی الدین غوث الاعظم ہوگا
اور وسط قرن خامس مین ظہور پر نور اوسکا بعالم دنیا ظہور کریگا اور **روایت ثالث**
یہہ ہی کہ ایک دن جناب خاتم النبیین ختم المرسلین رسول رب العالمین دولت خانہ سعادت
نشانہ مین نور افروز تھی اور دونو صاحبزادی عالی تبار لایق العز والوقار حسن حسین دلبند
رسول الثقلین آپکی سامہنی کہیل رہی تہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نی امام حسن علیہ الرحمۃ
والغفران کو اپنی گود مبارک مین لٹا کر آپکی پشت و ناف پر بوسہ دیا اور فرمایا کہ ای نور العین تیرے
پشت سے ایک ایسا فرزند پیدا ہوگا کہ رتبہ عظیم پاویگا اور جیسے کہ ہم ختم المرسلین ہین اور قدر
و منزلت ہمارا انبیا سے اعلے ہے ویسی ہی وہ فرزند تمہارا اپنی وقت کے کل اولیا سے اسد ہوگا **غزل**
ازمولف ہون خاک پای اوس شہ پیران پیر کا ✤ ہی جو کہ دستگیر ہر ایک دستگیر کا ✤ بس جسکے
ہی لعاب وہ ہر اہل درد کے ✤ زنجیر توڑ دیتا ہے ہر ایک اسیر کا ✤ وہ ابر زرفشان ہی بس
جسکی لطف سی ✤ دامن ہی پر ہر ایک فقیر و امیر کا ✤ ہر تو فگن ہی بس وہ ہی خورشید سو بسو
جلوہ ہی جا بجا اوسی ماہ منیر کا ✤ دونو جہان مین تو تم بنا یا شاہ محی دین ✤ پرسان حال
کون ہی سرور فقیر کا ✤ **چوتھی روایت** یہہ ہے کہ ایک روز امامین مکرمین حسن حسین
بخدمت باعظمت رسالت مرتبت صلے اللہ علیہ وسلم کی حاضر تہی اول آنحضرت مخزن محبت نے
امام حسین سید الکونین سی مخاطب ہوکر فرمایا کہ اگر کوئی شخص آپکی ساتہہ بدی کری تو آپ اوسکی
ساتہہ کیا کروگی عرض کی کہ دو دفعہ اغماض کرکر تیسری دفعہ انتقام اور عوض لیا جاویگا
من بعد متوجہ بامام حسن ہوکر فرمایا کہ تم اوس شخص بدی کنندہ کی ساتہہ کس سلوک سے پیش آؤ
عرض کی کہ بدی کی عوض مین سوای نیکی کی کبہی مستعد لینی انتقام کا نہونگا فرمایا کہ آپکی اس
خلق احسن و حسن نیت کے عوض مین تمہاری پشت سی ایک فرزند کریم الطرفین صحیح

صحیح النسبین پیدا ہوگا اور بطن مادری سے بعد انقضای مدت شصت سال کہ ایام یاس ام ماجدہ
کی ہین پیدا ہوگا اور صلب مبارک امام حسین سے نو کس امام صاحب اکرام پیدا ہونگی مگر اون نو کس کے
جو جو مراتب اور درجات ولایت و علم دنیا و عقبی ہونگی وہ سب اوس ایک فرزند دلبند تمہاری کے
ذات مین جمع کی جاوینگی از مولف در دو کن نام غوث اعظم را + ساز تسخیر جملہ عالم را نقش
کن بر نگین جان و دل + نام آن رہبر معظم را + روایت پانچوین یہہ ہے کہ کتاب ملفوظ
تصنیف جناب مخدوم زمان قطب الوقت شیخ محمد ابراہیم بدری مین لکھا ہی کہ ہماری مرشد ارشد
فرماتی تہی کہ ہم نی یہہ حال ابی العباس خضر علیہ السلام سے سنا ہی کہ ایک روز امیر المومنین امام
حسن مجتبی بن علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہما نے بدرگاہ کبریا دست دعا اوٹھا کے کہ یا الہی میرے
بھائی حسین سید کونین کی اولاد سے نو کس امام عالی مقام پیدا ہونگی میری اولاد سے وہ کون شخص
پیدا ہوگا کہ جسکی ذات سے دنیا مین دین اسلام ہویدا ہوگا ہاتف غیب سے ندا ہوئی کہ تمہاری اولاد
کریم سے ایک ایسا دریتیم عیان ہوگا کہ موجب فخر زمین و آسمان ہوگا اور جسقدر فضل اور
بزرگی اور منزلت اون نو تن کو عطا ہوگی وہ سب بلکہ مضاعف اوس ایک کی ذات بابرکات
مین جمع کیجاویگی یہہ عنایت بی نہایت الہی سنکر جناب امام سربسجدہ ہوئی روایت ششم
یہہ ہے کہ جناب فیضمآب امام العابدین شیخ الزاہدین زین العابدین رضی اللہ تعالی عنہ کے
پاس کچھ بعض ملبوسات و تبرکات عہد رسول خدا علیہ الصلوۃ الملک الاعلی اور نیز وقت علی مرتضی
شیر خدا و حسن المجتبی و حسین شہید الکربلا کی تہی جب وقت اونکی رحلت کا پہونچا تو آپنے وہ
تبرکات حوالہ ابو العباس خضر علیہ السلام کی فرمائی اور تاکید کی کہ بکشور عراق بشہر گیلان
ایک دریتیم اولاد سے امام حسن سے پیدا ہونگے یہہ تبرکات بعینہ حوالہ اونکی کرکر سلام ہمارا
پہونچانا جب محبوب سبحانی رونق افروز عالم فانی ہوئی تو بعد از عمر دوازدہ سال کے
آپنی وہ تبرکات خواجہ خضر سے طلب فرمائی اور خضر علیہ السلام خود وہ تبرکات لیکر حاضر ہوئی
اور سلام جد امجد کا پہونچایا رباعی از مولف آن ذات محی دین کہ از آن پیمبرست نور
نشان بذ نور جمال پیمبرست + جسمش جسم پاک محمد شدہ عیان + این خوش ثمر ز باغ
و نہال پیمبرست + روایت ہفتم یہہ ہے کہ جناب مخدوم عالم اولیای

اکرم کریم ابن کریم محمد بن ابراہیم بدرجی وہی کتاب ملفوظ مین تحریر کرتی ہین کہ ای مرید
گوش ہوش سی سنو کہ میزان جہان دو پلہ رکہتی ہی اگر ایک پلہ مین جمیع سادات اہل کرامات
اولاد امام المجتبی شہید دشت کربلا سید الثقلین امام حسین قایم ہون اور دوسرے پلہ مین
کل سادات عظام اولاد امام ذوی الاکرام حسن سی فقط تن تنہا محبوب سبحانی قطب ربانی غوث
صمدانی مقبول یزدانی شاہ عبدالقادر جیلانی تشریف رکہین تو بلا شک پلہ جینے بہاری
ہوگا روایت ہشتم یہ ہے کہ عارف نامی و زاہد گرامی مولانا عبدالرحمن جامی
قدس اللہ سرہ السامی کتاب شواہد النبوت مین تحریر فرماتے ہین کہ فضایل اور کمالات اہل بیت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ احاطہ تقریر و اندازہ تحریر سے افزون ہین اور دو وزادہ امام
عالیمقام کی تعریف اور توصیف بہی جسقدر کہ زبان سی بیان ہوا ور قلم لکہ سکے کم ہے
مگر جسقدر کہ عالی مراتب و درجات والا سلطان الاولیا غوث الارض و السما محبوب سبحانی
شیخ ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کو درگاہ عالیجاہ الٰہی سی عطا ہوی ہین خارج از بیان ہین

غزل از مولف سر اہل دین پر ایک سرور غوث اعظم ہین + شہ شاہان ہین کل دیون
کی افسر غوث اعظم ہین + عجب انوار حق تابان ہین اونکی ذات عالی سی + مہ چرخ ہدا خورشید
انور غوث اعظم ہین + جواہر بیش قیمت ہین وہی کان ولایت کی + نبوت کی صدف مین ایک گوہر
غوث اعظم ہین + بکہون کیا وصف محی الدین جناب شاہ گیلان کی + کہ پیر نامور اور قطب اکبر
غوث اعظم ہین + وہی ہین پردہ دار خاص سر خداوندی + سر کون و مکان پر ایک چادر
غوث اعظم ہین + ولی والی ولایت کی شہ عالی کرامت ہے + دلبر و دلربا دلخواہ و دلبر غوث
اعظم ہین + سند بس ہی مریدی لا تخف دنیا و عقبی ہین + تجہی کیا ڈر ہی سرور جسکی سر پر غوث
اعظم ہین +

مناقب بیست و نہم در تعریف غوث الثقلین محبوب سبحانی بروایت
قاضی شہاب الدین جونپوری بدرجہ وراء الورا کہ اونکو ولایت مطلقہ
بہی حصی ہین قاضی العلما و ملک الفقہا قاضی دین مفتی شرع متین شہاب الدین جونپوری
رحمۃ اللہ علیہ کتاب ملفوظ قطب الابرار شیخ الحق شاہ مدار سی نقل فرماتی ہین کہ بعد اصحاب
کرام جناب رسالتمآب علیہ الصلوۃ الملک الوہاب کے کوئی شخص مراتب امامت و ولایت و محبوبیت

سلیمان شوکت و والاہمم شاہنشہ والا + محبِّ اسلام میں حاکم مسلم غوث اعظم ہیں + امامت
میں ہوئی جگ میں امام المومنین حضرت عبادت میں فرشتون کی معلم غوث اعظم ہیں +
شریف و اشرف و سیّد و والیِ کشور + عزیز و عزت جہان فخر آدم غوث اعظم ہیں +
ثناخوان جنکی ہیں ملک ملک جن و بشر سارے + فقیر و بادشاہ و پیر و اکرم غوث اعظم ہیں +
قدم بوسی سی باویگا شرف ای سر ربی سر + کہ قبلِ دین و دنیا ہیں مقدم غوث اعظم ہیں +

منقبت سوم در ذکر خطاب ربانی بجناب محبوب سبحانی در باب عطا

درجہ نبوت مخبران صداقت کیش و راویان صدق اندیش سی روایت ہی کہ جب جناب
فلک رکاب غوثیہ کو جناب الٰہی سی رتبہ شاہنشاہی عطا ہوا اور مقام ذوی الاحترام علّیتی
سی بدرجہ عالیہ مستفیض ہو چکی اور محبوب مطلوب و معشوق مرغوب خطاب پایا تو جناب حق
سی ارشاد ہوا کہ ای محبوب سبحانی و قطب ربانی و غوث صمدانی جسقدر درجات ولایت
ماتحت نبوت ہیں وہ سب تیری ذات بابرکات میں عطا ہوئی اب جہ نبوت باقی ہی اگر ہوس
رہی تو درخواست کرو باستماع این کلمہ عنایت آنحضرت سربسجدہ ہوئی اور عرض کی کہ مجھ بندۂ
سرافکندہ کو ایک آرزو آپکی ہی اور کچھ ہوس نہین ہی سوای اسکی کہ دنیا مین نور العین
ختم المرسلین مین رہون اور بروز حشر اونکی امت مین سی شمار ہوکر اوٹھون کہ اس مین
مین افتخار مجھ خاکسار کی ہے **مناجات از مولف** سر نامی پیشوای جملہ پیران جہان +
سرور الامقتدای جملہ میران جہان + وصف بی پایان اوکی از قلم گردد رقم + گر نویسندش
ہمہ خیل و پیران جہان + از صفای باطن و تصدیق دل حاضر شدند + در جنابش صفت
نصیب صافی ضمیران جہان + دولت عالی ز دولت خانہ او یافتند + در جہان گشتند
مستغنی فقیران جہان + آن ولی نعمی خبر گیر عوام الناس خلق + بادشاہی دستگیر
دستگیران جہان + چونکہ لطف عام آن شاہ جہان مبذول شد + وا شدند از قید
درد و غم اسیران جہان + یک نظر یا شاہ بر سرور شود از لطف عام + ہست این کمتر
فقیری از فقیران جہان + **منقبت چہارم در ذکر خواب جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی** اور پانے نصرا و کی

جبریل امین علیہ السلام سے جو راویان ذوی الاکرام و مخبران صداقت التیام
سے روایت ہے کہ ایک روز جناب رسالت مآب علیہ الصلوۃ الملک الوہاب خواب قیلولہ میں تھے
کہ عالم خواب میں یہہ تماشای قدرت الہی دیکھا کہ ایک قلعہ نہایت رفیع اور وسیع تعمیر ہوا
ہے اوسکی دیوار سعادت آثار پر جناب علی المرتضی اور سیدۃ النسا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ
عنہما اور جناب امامین نور العین کونین حسن حسین تشریف رکھتے ہیں اول امام حسین کے
وجود سعادت آمود سے نو عدد مشعل نورانی جدا ہو کر میدان قلعہ عالی شان میں روشن
ہوئیں من بعد ایک مشعل نور نہایت پر نور وجود مسعود امام حسن سے علاحدہ ہو کر جلوہ گر
ہوئی جب یہہ دسوں مشعلیں روشن ہو چکیں تو ان نو مشعلوں کا نور بالکل الگ ہو کر ایک
مشعل حسینی میں آگیا اور وہ مشعل بصورت آفتاب روشن ہوئی یہاں تک کہ تمام قلعہ بلکہ سارا
جہان او مشعل نور افشان سے روشن ہوا آنحضرت خاتم رسالت خواب راحت سے بیدار ہو کے
تعبیر خواب ہذا سے متفکر تھے کہ اتنے میں جناب جلیل رب جلیل جبریل تشریف لائے اور پیام الہی
پہونچایا کہ وہ دس مشعلیں دس امام ذوی الاکرام اولاد حسنین سے تھے کہ اول نو امام اولاد
امام حسین علیہ السلام سے پیدا ہو کر دین اسلام کو مانند ماہ روشن کرینگے من بعد ایک امام
والا مقام اولاد امام حسن سے ظاہر ہوگا کہ جسقدر بزرگی اور کرامت اور نعمت ولایت اون
نو امام کی ہوگی سب اوسکی ذات عالی درجات میں عیان ہوگی اور بارگاہ الہہ میں مرتبہ
محبوبیت پایگا اور ارشاد اور تصرف اوسکا تا قیامت جاری رہیگا حضرت پیغمبر علیہ الصلوۃ
الملک الاکبر یہہ مژدہ فرحت اثر سنکر سر بسجدہ ہوئے اور فرمایا کہ الحمد للہ الذی جعل من اولادنا
ولیا کاملا للارشاد فی الدنیا والآخرۃ غزل از مولف اولیاؤں سے ہے فائق تر ولایت آپکی
ہے عیان سب پر عنایت بے نہایت آپکی + رشد سے ظاہر ہے سیادت آپکی سب شریفوں سے ہے اعلی
شرافت آپکی + کیوں ہو وے طول شان میں بلندی آپکو + لیگئی سبقت فرشتوں سے عبادت آپکی
دا تا محشر تلک قائم ہے حشمت آپکی + لازوال ہے سے حاصل ہے دولت آپکی + غوث اعظم شاہ
الکرم مخزن لطف و کرم + سب سے اظہر ہے مکرم تر کرامت آپکی + ہے بجا گر آپکو لکھوں امام المومنین
عبد احمد ہی ہے سور امامت آپکی + ہم نہ پایا ہی دین ہی سرور بیکس کا کون + دو دو عالم